پیاسی کی اَن کہی کہانی، سید امین الدین حسینی۔ ملنے کا پتا: بشارت احمد، بی-۵۴، ملیر کالونی کراچی۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

کوئی خاتون پانی کے علاوہ کسی اور چیز کی بھی پیاسی ہوسکتی ہے، اسی لیے اس کتاب کا سادہ سرورق جس پر کسی ناشر کا نام بھی نہیں ہے، عنوان کی وجہ سے ہرکس و ناکس کی توجہ اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اپنی دنیا میں مگن رہنے والوں نے، جن کے لیے ''پیاسی'' ان کا روزمرہ تھا، یہ ضرورت نہیں سمجھی کہ اندرون سرورق پر ہی اس کی وضاحت کر دیتے، اور یہ عقدہ ۲۸ویں صفحے پر کھلتا ہے کہ ''پیاسی'' دراصل پی آئی اے کی مزدور یونین، PIAC ہے۔ کتاب اس جدوجہد کی داستان ہے جو ملک کی اس اہم لیبر یونین نے مزدور تحریک کو بائیں بازو کے چنگل سے نکالنے کے لیے کی۔ مصنف نے جو خود اس کہانی کا کردار ہے بلاکم و کاست، بغیر رو رعایت بلکہ بعض اوقات نہایت سادگی سے تفصیلات لکھ دی ہیں۔ یہ دراصل مزدور تحریک میں اسلامی قوتوں کے لڑنے، آگے بڑھنے اور ''سرخوں'' کو باہر نکالنے کی دل چسپ داستان ہے۔ بہت سے معاملات کے بہت سے پہلوؤں پر جدوجہد میں مصروف لوگوں کی نظر نہیں جاتی لیکن جب ۳۰، ۴۰ برس بعد پیچھے نظر ڈالی جائے تو سب پہلوؤں کا مطالعہ ہوسکتا ہے۔ تبصرہ نگار کی نظر میں اس کتاب کی اصل وقعت یہ ہے اس میں ایک سیاسی پارٹی، یعنی جماعت اسلامی کے ایک مزدور یونین کے لیڈروں اور گروپوں سے تعلقات کو صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے۔ بہت اچھا اور فرسٹ پرسن مطالعہ ہے، جسے دل چسپی ہو وہ ضرور پڑھے۔ (مسلم سجاد)

علامہ اقبال اور فتنۂ قادیانیت، ترتیب و تحقیق: محمد متین خالد۔ ناشر: عالمی مجلس ختم نبوت، حضوری باغ روڈ، ملتان۔ صفحات: ۱۱۷۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

محمد متین خالد نے پچھلے چند سالوں میں جس خلوص، دلی وابستگی اور محنتِ پیہم کے ساتھ کام کیا ہے، اس نے انھیں قادیانیت کا متخصص بنا دیا ہے۔ اس ضمن میں ان کی بعض کاوشوں پر انھی صفحات پر تبصرہ ہوچکا ہے، جیسے: ثبوت حاضر ہیں، جوردِ قادیانیت کے سلسلے میں ایک بے مثل کتاب ہے۔

زیرنظر کتاب، اس موضوع پر ان کی تازہ کاوش ہے۔ اس میں ایک تو قادیانیت پر علامہ اقبال